احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فون: ۴۴۹

ایڈیٹر: نسیم سیفی

| | | |
|---|---|---|
| جلد ۴۳/۷۸ | اتوار ۴ شوال ۱۴۱۳ھ - ۲۸ امان ۱۳۷۲ہش - ۲۸ مارچ ۱۹۹۳ء | نمبر ۷۱ |

## محترم پیر صلاح الدین صاحب وفات پاگئے

حضرت سیدہ اُمّ متین مریم صدیقہ صاحبہ رقم فرماتی ہیں:

"بہت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ میرے بہنوئی مکرمی پیر صلاح الدین صاحب ۲۴ - مارچ ۱۹۹۳ء کو راولپنڈی میں صبح کے وقت انتقال کر گئے۔ آپ کی عمر قریباً ۸۷ سال تھی - ایک ماہ سے بیمار تھے۔ اور سی ایم ایچ میں زیر علاج تھے۔ طبیعت خاصی بہتر ہونے پر ۱۶ - مارچ کو گھر آگئے اور ۲۴ - مارچ کو یکدم طبیعت خراب ہوئی اور وفات پاگئے - ان کے چھوٹے بیٹے پیر مطہر احمد اور بھائی پیر ضیاء الدین ان کا جنازہ راولپنڈی سے لے کر ۹½ بجے رات ربوہ پیر معین الدین صاحب کے گھر جو ان کے سب سے چھوٹے بھائی ہیں پہنچے۔

اور اگلے دن یعنی عید کے دن صبح کی نماز کے بعد جنازہ اور تدفین ہوئی۔"

محترم پیر صاحب کا جنازہ عید کی صبح نماز فجر کے بعد محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت نے پڑھایا۔ جس کے بعد قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی جہاں قبر تیار ہونے پر محترم مولانا صاحب نے ہی دعا کرائی۔

محترم پیر صاحب نے لمبا عرصہ سرکاری نوکری کی۔ ڈپٹی کمشنر اور ڈپٹی سیکرٹری رہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد علمی سرگرمیوں میں زیادہ توجہ دی۔ جس کا انہیں ابتدائی عمر سے ہی شوق تھا۔ کئی کتب و تراجم آپ کی یادگار ہیں۔

احباب کرام سے آپکی بلندئ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"سب سے اچھی بات یہ ہے کہ انسان ہر وقت اس بات کا خیال رکھے کہ عمر کا اعتبار نہیں۔ نہ معلوم کہ موت کس وقت انسان کو آپکڑے گی اور پھر اس کے ساتھ توبہ استغفار کرتا رہے۔ خدا تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہنا اور اس کی رضا کے حصول کی تڑپ دل میں پیدا کرنا اسی میں سب دین اور دنیا آجاتا ہے۔ ساری بندگیوں کا خلاصہ یہی ہے کہ انسان کے گناہ معاف ہوں اور اس سے خدا تعالیٰ خوش ہو جاوے۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص۶۱۵)

## عبادت کا صبر اور استقلال کے ساتھ گہرا تعلق ہے

اقتباس از خطبہ فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

"عبادت کا صبر کے ساتھ اور استقلال کے ساتھ ایک گہرا تعلق ہے اور یہ مضمون یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر خدا کی عبادت میں کچھ نہیں ملا تو پھر بھی اسے چھوڑ کر جاتے کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا . . . . پھر اور کون ہے جو خدا کے سوا نہیں عبادت کے قابل دکھائی دیتا ہے۔ پس تمہارے لئے تو چارہ ہی کوئی نہیں۔ بے اختیاری کا عالم ہے۔ وہی واقعہ جو میں پہلے بھی آپ کو سنا چکا ہوں لاہور کے ایک درویش کا، وہی یاد آجاتا ہے اس موقع پر بیان کے لائق بہت ہی موزوں ہے۔ ایک درویش تھا جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ایک دن اس نے تنگ میں آکر خدا سے یہ عرض کی کہ اے خدا مجھے تیری دنیا پسند نہیں آئی۔ اور یہ کہہ کر وہ باہر بازاروں میں کودتا اچھلتا ہوا نکلا اور اعلان کرنا شروع کیا کہ ہم نے خدا کو کہہ دیا جو کہنا تھا اور بڑا ہی خوش دکھائی دیتا تھا۔ کسی نے پوچھا کہ تم نے خدا کو کیا کہا ہے۔ کیوں اتنے خوش ہو رہے ہو اس نے کہا کہ میں نے تو خدا کو صاف کہہ دیا ہے کہ مجھے تیری دنیا پسند نہیں آئی۔ کچھ دن کے بعد اس کو پھر بازاروں میں دیکھا گیا۔ اور نہایت ہی مضمحل، پژمردہ، سر نیچے پھینکا ہوا بے حد اداس۔ کسی نے اس سے پوچھا کہ کیا ہوا ہے۔ آج کیوں تم اتنے اداس ہو۔ اس نے کہا جواب آگیا ہے۔ کہا کیا جواب آیا ہے۔ جواب یہ آیا ہے کہ پھر جس کی پسند آئی ہے اس میں چلے جاؤ۔ چھوڑ دو میری دنیا اگر پسند نہیں۔ اور ہے ہی کوئی نہیں . . . .

یہ پیغام ہے کہ اے عبادت سے تھک جانے والو! اے جلدی ہمّت ہار دینے والو!! اگر تم سمجھتے ہو کہ تمہاری عبادت کو پھل نہیں لگ رہے۔ اس لئے تم اس عبادت کو چھوڑ دو۔ تو پھر چھوڑ کے جاؤ گے کہاں۔ خدا کے سوا بھی کوئی ذات ستی ہے جو اس جیسی ہو۔ اگر یہ رحمان و رحیم، یہ رحیم و کریم خدا تمہارے دل کے لئے جیتا نہیں جا سکتا تو پھر دنیا میں اور کوئی ذات تمہارے لئے جیتی نہیں جا سکے گی۔ پس جو زور لگانا ہے اسی در پر لگاؤ جو سجدے بھرنے ہیں اسی آستانے پر بھرو اور اپنی پیشانی کو یہیں رگڑو۔ اس کے سوا کوئی جگہ نہیں ہے۔"

(از خطبہ فرمودہ ۲۰ اپریل ۱۹۹۰ء)

## کامیابی

مکرم مرزا فضل الرحمٰن صاحب کینیڈا سے لکھتے ہیں کہ ان کے بیٹے مکرم ڈاکٹر مرزا حمید احمد صاحب نے ۳۰ - اکتوبر ۱۹۹۲ء کو یونیورسٹی آف ویسٹرن اونٹاریو لندن - کینیڈا سے آرگینو میٹالک کیمسٹری کے مضمون میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کر لی ہے۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ عزیز کی مزید کامیابیوں کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسے دین و دنیا میں سرفرازی عطا کرے۔

## درخواست دعا

○ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید لکھتے ہیں کہ:-

△ خاکسار کی اہلیہ ایک لمبے عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار چلی آرہی ہیں۔ بولنے اور شناخت کرنے کی صلاحیتیں تاحال بحال نہیں ہوئیں۔ جملہ قارئین سے ان کی جلد اور کامل صحتیابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

○ مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد تحریر فرماتے ہیں کہ:-

△ عزیزم خرم کامران ولد سید رشید احمد انیس صاحب اسلام آباد جن کو ان کی والدہ کا گردہ لگایا گیا تھا چند دنوں سے اسکے گردہ میں خرابی پیدا ہو گئی ہے بلڈ یوریا زیادہ ہے۔ احباب کرام سے اس بچہ کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

احباب ان سب کی کامل شفایابی کیلئے دعا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دار النصر غربی۔ ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۸- امان ۱۳۷۲ ہش ۔ ۲۸- مارچ ۱۹۹۳ء

# دین کو دنیا پر مقدّم رکھنا

جب انسان کو اِدھر سے بھی حکم ملے اور اُدھر سے بھی حکم ملے تو وہ سوچتا ہے کہ کس طرف جھکوں کس کی مانوں اور کس کی نہ مانوں۔ اکثر اوقات یہ صورت پیش آ جاتی ہے۔ عملی زندگی میں بھی اور گھروں میں بھی۔ اگرچہ گھروں میں تو یہ بات کھیل کے طور پر پیش آتی ہے۔ باپ کہتا ہے یہ کرو۔ ماں کہتی ہے یہ نہ کرو اور دونوں مسکراتے ہیں۔ اور سوچتے ہیں بلکہ بآوازِ بلند بھی کہتے ہیں کہ دیکھیں بچّہ کس کی بات مانے گا۔ ماں کہتی ہے بڑا اچھا بیٹا ہے بات میری مانے گا۔ باپ کہتا ہے اچھا پھر مٹھائی تو مجھ سے مانگتی ہے۔ اس لئے میرا بیٹا میری بات مانے گا۔ اور بعض اوقات بچّہ شش و پنج میں پڑ جاتا ہے کہ کس کی مانے۔ اسے تو دونوں پیارے ہیں۔ ماں بھی اور باپ بھی۔ وہ تو دونوں کی بات ماننا چاہتا ہے۔ اب مقابلہ آ پڑا ہے تو کیا کرے۔ کس طرف جھکے۔ کس کو خوش کر دے اور کس کو ناراض۔

دنیاوی کاموں میں اکثر ایسا ہی ہوتا ہے کہ یہ فیصلہ مشکل ہو جاتا ہے کہ کس کی بات مانی جائے اور پھر یہ بھی ہوتا ہے۔ کہ جس کی بات مان لی ہے اس کی بات ماننے سے نقصان ہؤا ہے اور خیال آتا ہے کہ غلطی ہو گئی۔ دراصل دوسرے کی بات ماننی چاہیئے تھی۔ لیکن زندگی کا ایک پہلو ایسا ہے جہاں نہ سوچنے کی ضرورت پیش آنی چاہیئے۔ اور نہ اس بات کا امکان ہے کہ بات مان کر نقصان ہوگا۔ اور وہ پہلو یہ ہے کہ جب ایک طرف کسی دنیا دار کا حکم ہو اور دوسری طرف خدا تعالیٰ کا۔ یہاں یہ سوچنے کی ضرورت ہی نہیں کہ دنیا دار کا حکم مانا جائے یا خدا کا۔ حکم بہرحال خدا ہی کا ماننا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ ہمارے سب سے زیادہ وہی کام آتا ہے۔ اسی کی بتائی ہوئی بات سے کبھی کسی نقصان کا احتمال نہیں ہو سکتا۔ وہ سب خوبیوں کا مالک ہے۔ اور وہ ان خوبیوں کو اپنے بندوں میں جلوہ گر دیکھنا چاہتا ہے۔ وہی رہنمائی کرتا ہے۔ اور منزلِ مقصود تک پہنچاتا ہے۔

یہ پہلو ہماری زندگی کا سب سے اہم پہلو ہے۔ دنیا والوں کے مقابلہ میں خدا کی بات کا ماننا۔ بلا جھجک ماننا۔ اس پر عمل کرنا اور پوری طرح عمل کرنا۔ یہاں کسی شک و شبہ کی کوئی گنجائش ہی نہیں۔ پس آئیے ہم سب یہ عہد دہراتے رہیں کہ دین کو دنیا پر مقدّم رکھیں گے۔ یعنی دوسروں کے مقابلہ میں صرف اور صرف خدا کی بات مانیں گے۔

---

تمہیں خوش دیکھ کر مَیں خوش ہؤا ہوں
تمہاری راحتیں ہیں میری راحت
کوئی جو جی میں آئے اس کو سمجھے
محبّت ہے یہ دو طرفہ محبّت

ابوالاقبال

---

ترے حضور جو گویائی کو مجال نہیں
وفا کا ہے یہ مِرا تو کوئی کمال نہیں

ستم کرو گے مِری جان پر تو یہ جانو
وبالِ جان بھی میرے لئے وبال نہیں

تم اپنی راہ کے پتّھر نہ بن گئے ہوتے
تو منزلوں کے نہ ملنے کا احتمال نہیں

مِری تو سوچ کا مرکز ہے کوئی اور ہی شخص
حروف و لفظ میں لپٹا مرا خیال نہیں

نہ جاؤ مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ کر جاؤ
مجھے بھی لے کے چلو یہ مِرا سوال نہیں

خرد جنوں کو پرکھنے کی اہل ہی کب تھی
خرد کو ہوگا جنوں کو کوئی زوال نہیں

تم اپنی بات سے کردار کا ثبوت نہ دو
زبانِ قال ہے یہ تو زبانِ حال نہیں

اکیلے پن میں بھی مجھ کو ہجوم لگتا ہے
تمہیں بتاؤ کہ یہ کثرتِ خیال نہیں

فقط تمہاری توجّہ ہے میرا زیبِ سخن
حصولِ داد مِرے شعر کا کمال نہیں

نسیمؔ ہمسفری کے شرف پہ نازاں ہو
یہ حوصلہ ہے کسی کا تری مجال نہیں

نسیمؔ سیفی

---

## نادار مریضوں کے لئے عطایا

صدقات اللہ تعالیٰ کے رحم اور فضل کو جذب کرتے ہیں اور کسی آنے والی مصیبت کو ٹال دیتے ہیں۔ مخیّر احباب سے گذارش ہے کہ فضلِ عمر ہسپتال میں زیرِ علاج نادار مریضوں کی امداد کے لئے اپنے صدقات ارسال فرما کر ثوابِ دارین حاصل کریں۔ ۔۔۔۔ (ایڈمنسٹریٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ۔ الثانی

## علمی مسائل

فرماتا ہے۔

اگر وہ تمہاری چھوٹی چھوٹی قربانیوں کا محتاج ہوتا تو زمین کی ہر چیز جو اس کے قبضہ میں تھی وہ تمہاری خدمت میں کیوں لگا دیتا اس نے تو جو کچھ پیدا کیا ہے تمہارے فائدہ اور بھلائی کے لئے پیدا کیا ہے تاکہ تم اس کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاؤ ترقی کرسکو۔ ہم دیکھتے ہیں کہ موجودہ زمانے کی سائنس قرآن کریم کے اس بیان کی صداقت کو زیادہ سے زیادہ نمایاں کرتی چلی جاتی ہے اور ہزاروں اشیاء جن کو پہلے بالکل بیکار سمجھا جاتا تھا۔ ان کے عجیب و غریب خواص معلوم ہو رہے ہیں۔ سم الفار سا اور کچلہ نے ہزاروں انسانوں کو ہلاک کیا لیکن اب وہی سم الفار۔ اور کچلہ کروڑوں انسانوں کی زندگی کا موجب بن رہے ہیں۔ اسی طرح سانپ کے ڈسنے سے بے شک ہزاروں اموات ہوتی ہیں مگر اسی سانپ کے زہر کو کئی قسم کے خطرناک امراض میں استعمال کرکے اس کے تریاقی فوائد حاصل کئے جا رہے ہیں اور لاکھوں انسان اس سے نئی زندگی حاصل کر رہے ہیں۔ پاخانہ کتنی گندی اور بظاہر بیکار نظر آنے والی چیز ہے مگر یہی چیز کھاد بن کر بنی نوع انسان کو کتنا بڑا ـــــ غرض کوئی چیز ایسی نہیں جو اپنے اندر افادیت کا پہلو نہ رکھتی ہو اور جس کی پیدائش بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچانے کے لئے نہ کی گئی ہو پہاڑوں کو ہی دیکھ لو وہ بنی نوع انسان کو کتنا بڑا فائدہ پہنچا رہے ہیں۔ جب موسم گرما کی تپش سے انسانی بدن جھلسنے لگتا ہے تو پہاڑوں کی بلندی پر پہنچ کر وہ نہایت آرام اور سکون کی زندگی بسر کرنے لگتا ہے۔ اور آفتاب کی حدت سے سکون میں آجاتا ہے۔ پھر ان پہاڑوں سے سونا اور چاندی لوہا اور ابرق اور کرودم اور دوسری کئی قسم کی قیمتی دھاتیں حاصل کی جاتی ہیں نمک جس پر انسانی زندگی کا انحصار ہے انہی پہاڑوں میں پیدا ہوتا ہے پھر کئی قسم کی جڑی بوٹیاں ہیں جو وہاں پائی جاتی ہیں اور جن سے انسان طبی رنگ میں بھی فائدہ اٹھاتا ہے اور تجارتی رنگ میں بھی۔ اسی طرح دریاؤں اور نہروں سے تمام ملک سیراب ہوتا ہے۔ ہر قسم کی فصلیں ترقی کرتی ہیں اور باغات سرسبز و شاداب ہوتے ہیں۔ درختوں کو لے لو تو وہ بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچا رہے ہیں اور ان کی عمارتی ضروریات کو بھی پورا کر رہے ہیں جلانے والی لکڑی اور کوئلہ کی صورت میں بھی ساری دنیا کے کام آرہے ہیں غرض دنیا کی کوئی چیز ایسی نہیں جو خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کے فائدے کے لئے پیدا نہ کی ہو اور اگر کسی چیز کا فائدہ ابھی تک لوگوں کو معلوم نہیں ہو سکا تو یہ صرف انسانی علم کی کوتاہی کا نتیجہ ہے ورنہ اللہ تعالیٰ نے کرہ ارض کی تمام اشیاء انسانوں کی خدمت کے لئے پیدا کی ہیں اس نے پہاڑوں اور ان کی ـــــ اور ان کے درختوں اور ان کے پھولوں اور ان کی بوٹیوں اور ان کے اندر چھپی ہوئی کوئلوں کی کانوں سیسہ کی کانوں تانبہ کی کانوں اور ہیرے اور جواہرات کی کانوں کو بھی انسانی فائدے کیلئے پیدا کیا ہے اور اس میں زمین کے صحراؤں میں رہنے والے جانوروں اور پانی کے پاتال میں رہنے والی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں کو بھی انسانی فائدہ کے لئے پیدا کیا ہے۔ غرض ہر چیز خواہ وہ زمین کے اندر سے نکالی جانے والی ہو یا جنگل میں اگنے والی ہو یا دریاؤں کے نیچے سے مہیا ہونے والی ہو یا پہاڑوں سے حاصل کی جانے والی ہو صرف انسان کی خدمت کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ وہی انسان جس کی خدمت کے لئے اللہ تعالیٰ نے ان تمام اشیاء کو پیدا کیا تھا کبھی ایسا بے وقوف بن جاتا ہے کہ پتھر کے بے جان بتوں کے آگے اپنا سر جھکا دیتا ہے۔ کبھی ستاروں کو ہر قسم کی برکت اور نحوست کا اصل موجب قرار دے دیتا ہے۔ اور کبھی سورج اور چاند کی پرستش کرنے لگتا ہے۔ اور وہ خدا جس نے ان چیزوں کو خدمتگار کے طور پر پیدا کیا تھا۔ اس سے غافل ہو جاتا ہے۔ حالانکہ جب وہ ان کے سامنے اپنا ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوتا ہے یا ان سے منتیں کر رہا ہوتا ہے تو یہ ایسی ہی بات ہوتی ہے جیسے اپنے غلام کی منتیں کر رہا ہو۔ یا اکثر اپنے چپڑاسی کو ـــــ اب جب دنیا میں کہیں ایسا نظارہ نظر آئے تو ہر شخص ایسے افسر کو پاگل قرار دے گا۔ مگر مذہبی دنیا میں ہزاروں ایسے پاگل پائے جاتے ہیں جو اشرف المخلوقات ہوتے ہوئے ان چیزوں کو خدائی طاقتوں سے متصف قرار دیتے ہیں اور اس طرح اپنی انسانیت کی شرمناک تذلیل کے مرتکب ہوتے ہیں۔

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ۔ الثانی

## لجنہ کالم

۲ فروری ۱۹۵۱ء کو حضور نے دفتر لجنہ اماء اللہ میں خواتین سے خطاب کرتے ہوئے جو کچھ فرمایا اس کا خلاصہ :۔

ہر آدمی کچھ نہ کچھ سوچتا ہے۔ تم بھی بعض باتوں کے متعلق سوچتی ہوگی کسی کا باپ یا بھائی بیمار ہوتا ہے یا کسی پر قرضہ ہوتا ہے۔ کسی نہ کسی رنگ میں ہر گھر میں سوچنے والے لوگ ہوتے ہیں۔ خود عورت چونکہ براہ راست ذمہ دار نہیں ہوتی اس لئے وہ سوچتی کم ہے۔ لیکن اس کا خاوند ذمہ دار ہوتا ہے اور وہ ذکر کرتا ہے۔ قرآن کریم میں ہے "تاکہ تم سوچو" عربی کے مطابق تذکر جمع کا صیغہ ہے لیکن یہ مونث کے لئے بھی آیا ہے۔ اور عورتیں بھی اس میں شامل ہیں۔

سوال یہ ہے کہ تم نے کیا سوچا۔ لجنہ اماء اللہ کو قائم ہوئے اٹھائیس سال ہو گئے ہیں یا شائد اس سے زیادہ ایک سال اور ہو گیا ہوگا۔ اٹھائیس سال کے عرصہ میں تم نے کیا کوشش کی۔ اور اس بارے میں کیا سوچا۔ سوائے اس کے کہ ایک بنی بنائی چیز تمہارے سامنے آگئی چندہ تو ایسی چیز ہے جس کا ہر ایک کو شوق ہے کہ لوگ دے رہے ہیں میں بھی دے دوں اور چندہ لینے کا بھی شوق ہوتا ہے۔ جیب میں پیسے ہوں چاہے کسی کے ہوں فقیر بھی مانگتے پھرتے ہیں۔ تم نے فقیروں کی طرح مانگ لیا۔ چندہ جمع کرنا کوئی فن نہیں۔ اصل چیز یہ ہے کہ تم کس قوم کا فرد ہو اور تم نے کیا کام کرنا ہے تم ایک (—) کی جماعت کا فرد ہو۔ اور تم نے دین حق کو دنیا پر غالب کرنا ہے۔ غالب کرنے کا سوال صدیوں میں نہیں ہوا کرتا۔ اٹھائیس سال میں تم نے کیا کیا۔ اگر اس سے آٹھ گنے زیادہ یا آٹھ سو گنے زیادہ کام ہو جائے تو کیا دنیا فتح ہو جائے گی سوائے اس کے کہ کچھ اور چندہ جمع کر لو۔ بعض وقت ایک ایک آدمی چالیس چالیس ہزار چندہ دے دیتا ہے ابھی ایک ہندو نے بنگال سے مجھے دعا کے لئے خط لکھا اس نے ایک ہسپتال کے لئے ایک کروڑ روپیہ دیا ہے۔

دنیا کی فتح تو قلوب کی فتح کے ساتھ ہوتی ہے۔ یہ بھی ایک جنگ ہوتی ہے۔ جنگ اس طرح نہیں ہوتی کہ آٹھویں دن جمع ہو گئے اور کوئی ریزولیوشن پاس کر لیا۔ امریکہ افریقہ انگلستان وغیرہ میں ہماری جماعتیں قائم ہیں۔ تم نے کتنی جگہ پر لجنہ قائم کی۔ اور پھر کیا سکیم بنائی کہ اتنے سال میں دنیا فتح کرنی ہے۔

پہلی چیز ذہن نشین کروانا ہے۔ ہر ملک کی عورتیں کو ذہن نشین کرواؤ۔ کہ ہم نے اتنے سال میں ملک کو فتح کر لینا ہے۔ تمہاری مثال تو ایسی ہے کہ آئے بیٹھے اور باتیں کیں اور چلے گئے۔

## طبّ و صحت

گذشتہ دنوں کراچی میں منعقد کئے جانے والے ایک سیمینار میں سندھ کے وزیر برائے لوکل گورنمنٹ ارشاد احمد نے کہا کہ کلینیکل سیمینار زیادہ سے زیادہ منعقد کئے جائیں تاکہ لوگوں کو صحت اور بیماری کے متعلق آگاہی دی جا سکے۔ ڈاکٹر حامد شفقت جو دل کے امراض کے ماہر ہیں نے کہا کہ لوگوں کو اپنے رہن سہن کے طریق اس طرح بدلنے چاہئیں کہ جو سہولتیں انہیں میسر ہیں۔ انہی کو استعمال میں لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ امیر ملکوں میں دل کی بیماریوں کی بہتات ہے اسلئے کہ وہاں کے لوگ زیادہ تر عیش و عشرت میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ ایسی غذائیں کھاتے ہیں جن سے ان کی صحت پر اثر پڑتا ہے۔ آپ نے کہا کھانے کے انداز بدلنے چاہئیں اور ایسی چیزیں کھائی جائیں جن میں نمک اور چربی کم ہو۔ انہوں نے اس بات کی طرف بھی توجہ دلائی کہ حرص جب پوری نہیں ہوتی تو کھچاؤ پیدا کرتی ہے اور یہ بھی بیماریوں کا باعث ہے۔ زیادہ دفعہ زیادہ مرغن کھانے کھانا بھی صحت پر برا اثر ڈالتا ہے آپ نے لوگوں سے کہا کہ وہ اپنے بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے کی کوشش کریں۔ یہ سطح سے کم ہو جائے یا سطح سے زیادہ ہو جائے تو نقصان دیتا ہے۔ ذیابیطس کی مرض کے ماہر ڈاکٹر صمد شیرا نے کہا کہ ڈاکٹروں کو چاہئے کہ ڈبلیو۔ ایچ۔ او (W.H.O) نے جون ۱۹۸۰ء میں معیار قائم کئے ہیں ان کے مطابق بیماری کی تشخیص

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ــــ نون۔ سین

# ہانگ کانگ

چین کی وزارتِ خارجہ نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا ہے کہ ہانگ کانگ کے گورنر کرس پیٹن نے جو جمہوری اصلاحات کا بل شائع کیا ہے وہ ناقابلِ قبول ہے اور اس کی موجودگی میں اس علاقے کے مستقبل کے متعلق گفت وشنید جاری نہیں رہ سکتی۔ وزارتِ خارجہ کے نمائندے نے کہا ہے کہ ہمیں اس بل کی اشاعت سے دھچکا پہنچا ہے اور کہ برطانیہ جان بوجھ کر ہماری گفت وشنید کی راہ میں روڑے اٹکا رہا ہے اور وہ معاملات کو ایسی نہج پر لے جا رہا ہے۔ جہاں ایک دوسرے سے مشورے ناممکن ہو جاتے ہیں۔

جہاں تک گورنر پیٹن کے پیش کردہ بل کا تعلق ہے۔ اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ چین برطانیہ کی سفارتی کوششوں کو جب ناکامی ہوئی تو انہوں نے فوری طور پر یہ بل پیش کر دیا۔ لیکن انہوں نے یہ بھی کہا کہ گفت وشنید کا دروازہ کھلا ہے۔ چین جب چاہے ہمارے ساتھ گفت وشنید کے لئے واپس آ سکتا ہے۔ برطانیہ کی طرف سے ایسا کیا جانا اور دستوری پیکیج میں جو کچھ کہا گیا ہے یہ متحدہ ڈیکلریشن کے قطعی خلاف ہے اور جو باتیں دونوں میں طے پا چکی ہیں۔ ان کی بھی نفی کرتا ہے۔ چنانچہ اسی لئے چین کا خیال ہے کہ یہ آئندہ گفتگو میں روڑے اٹکانے والی بات ہے اور اس طرح برطانیہ اور چین کا آپس میں تعاون ناممکن ہو جائے گا متحدہ ڈیکلریشن جس کے ذریعہ یہ علاقہ ۱۹۹۷ء میں چین کے حوالے کیا جانا مقصود ہے۔ بیجنگ میں ۱۹۸۴ء میں اس معاہدہ پر دستخط ہوئے تھے اور جہاں تک بنیادی قانون کا تعلق ہے یہ ۱۹۹۷ء کے بعد ہانگ کانگ کے دستور سے تعلق رکھتا ہے۔ اس وقت یہ بات زیرِ بحث نہیں کہ ہانگ کانگ چین کے قبضے میں جا کر جمہوریت کو طرزِ حکومت بنائے گا بلکہ ضرورت اس بات کی ہے کہ جو عالمی تقاضے ہیں انہیں پورا کیا جائے۔ جہاں تک پیٹن کے منصوبہ اصلاحات کا تعلق ہے اس کے ذریعے ہانگ کانگ کے لوگوں کو پہلی دفعہ ۱۹۹۵ء میں جمہوریت پر عمل کرنے کا موقع ملے گا اور وہ اپنے لئے اکثریتی جماعت کی اسمبلی قائم کر سکیں گے۔ برطانوی گورنر کا کہنا ہے کہ وہ حالات کو بہتر بنانے کے لئے اصلاحات پیش کر رہے ہیں اور اس بل کو ہانگ کانگ کی اسمبلی کے سامنے پیش کر کے چین کو اس بات پر مجبور کیا جائے گا کہ وہ اسے تسلیم کرے یہ بات چین کو کسی طرح بھی تسلیم نہیں ہے اور ہانگ کانگ کے لوگوں کی رائے کے بھی خلاف ہے۔ پیٹن نے یہ تو نہیں بتایا کہ اسمبلی میں کب بل پیش کیا جائے گا۔ جس سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ وہ اس سلسلے میں بیجنگ کے احساسات کا اندازہ کر رہے ہیں۔ چین نے بہرحال سختی سے اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ ۱۹۹۵ء کی اسمبلی کے متعلق گفتگو ہونی چاہیئے۔ ۱۹۹۵ء کے دو سال بعد ہانگ کانگ چین کا حصہ بن جائے گا۔ وہ کہتے ہیں کہ جب گورنر نے اپنا بل شائع کر دیا ہے تو اس کے بعد کیا کہا جا سکتا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ گورنر موصوف نے اپنے اس بل کو بار بار شائع کرنے سے التوا میں رکھا ہے اور وہ اس لئے کہ کسی طرح چینی حکومت گفت وشنید کی میز پر واپس آ جائے۔ گذشتہ جمعرات کے روز پیٹن اس بل کا اعلان کرنا چاہتے تھے۔ لیکن چین کا ایک پیغام انہیں موصول ہو گیا جس کی وجہ سے انہوں نے سمجھا کہ اب اس بل کے لئے حالات بہتر ہو جائیں گے لیکن جب غیر رسمی گفت وشنید شروع ہوئی تو بات پھر بدل گئی۔ برطانیہ اور چین نے ایک خاصے لمبے عرصے سے ہانگ کانگ کے متعلق گفتگو شروع کر رکھی ہے لیکن اس گفتگو میں ہانگ کانگ کے حکام کو شامل نہیں کیا جاتا۔ پیٹن کے اس اقدام نے حالات بالکل بدل کر رکھ دیئے ہیں۔

---

# کس نے کیا کہا

## دی نیوز

۱۶ مارچ ۱۹۹۳ء

میر عبدالعزیز صاحب انگریزی اخبار دی نیوز کے ۱۶ مارچ ۱۹۹۳ء کے شمارے میں کہتے ہیں:۔

"نیوز پوسٹ میں ۱۲ مارچ کو

### Visas for Kashmiris

From Mir Abdul Aziz

This refers to the letter from Mr A. H. Suhrawardy in News Post of March 12. Only those persons can realise the pangs of separation of the members of the divided families of Kashmir who have not met their near and dear ones for decades together as they are on the Indian side of the Line of Control. Mr Suhrawardy is one such Kashmiri, who like me, could go only once to Occupied Kashmir to meet relations during the past 45 years.

But we are fighting a war against India and every Kashmiri is considered a potential enemy by India. But why should Pakistan refuse visas to the relations of Kashmiri refugees who want to come from Kashmir to meet them? Kashmiris are friends of Pakistan and they are laying down their lives for the sake of Pakistan and freedom of Kashmir in Occupied Kashmir.

If they come here their visas are sponsored by their relations in this country and they are prepared to give every guarantee to the effect that they would not indulge in any anti-Pakistan activity or overstay in this country. It is high time that visas be issued to Kashmiris from Occupied Kashmir under the sponsorship scheme and visas be issued after due scrutiny of every case which should be decided on merit.

It is a pity that uninfluential persons are able to get visas despite the undeclared ban and those who have no influence should be longing to see the faces of their relations from Kashmir.

**Rawalpindi**

**The News** International, Tuesday, March 16, 1993

مسٹر اے ایچ سہروردی کا ایک خط شائع ہوا تھا۔ میں جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ اسی خط سے تعلق رکھتا ہے۔ کشمیر کی تقسیم شدہ فیملیوں کے افراد کی ایک دوسرے سے جدائی کی تکلیف کو وہی سمجھ سکتا ہے جو لائن آف کنٹرول کے دوسری طرف رہنے والے اپنے رشتے داروں سے کئی دہاکوں سے مل نہیں سکا۔ مسٹر سہروردی بھی ایسے ہی میری طرح کے ایک کشمیری ہیں جو گذشتہ پینتالیس سال میں مقبوضہ کشمیر میں رہنے والے اپنے رشتہ داروں سے صرف ایک دفعہ ملاقات کر سکے ہیں۔

لیکن ہم کشمیر کے ساتھ ایک جنگ لڑ رہے ہیں اور ہندوستان ہر کشمیری کو اپنا بالفعل دشمن سمجھتا ہے لیکن پاکستان کشمیریوں کو اپنے مہاجر بھائیوں سے ملنے کے لئے کیوں ویزا نہیں دیتا۔ کشمیری پاکستان کے دوست ہیں اور وہ پاکستان کے لئے اور مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لئے اپنی جانیں دے رہے ہیں اگر وہ یہاں آئیں تو اس ملک میں بسنے والے اُن کے رشتہ دار اُن کے ویزا کو سپانسر کرتے ہیں اور ہر قسم کی گارنٹی دینے کے لئے تیار ہیں کہ وہ یہاں آ کر خلاف پاکستان کوئی حرکت نہیں کریں گے اور مقررہ وقت سے زیادہ قیام بھی نہیں کریں گے یہ وقت کی اشد ضرورت ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے باشندوں کو سپانسر شپ سکیم کے ماتحت ویزے دیئے جائیں اور یہ ویزے حفاظتی اقدامات کے بعد ہر شخص کے حالات کو دیکھ کر دیئے جانے چاہئیں۔ یہ افسوس کا مقام ہے کہ بعض غیر اہم لوگوں کو غیر اعلان شدہ پابندی کے باوجود ویزے مل جائیں اور جن کا کوئی اثر رسوخ نہیں ہے اور وہ اپنے رشتے داروں سے ملنے کے لئے ترستے رہیں۔

(یہ خط راولپنڈی سے لکھا گیا)

---

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرماتے ہیں:۔

"دعا میں جو برکت ہے اس کی کوئی مثال دنیا میں اور کسی تدبیر میں نہیں ہے۔ دعا میں تدبیر اور دعا دونوں باتیں اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ حضرت (بانیٔ سلسلہ احمدیہ) نے اس مضمون پر بہت ہی لطیف روشنی ڈالی ہے اور بہت ہی گہری حکیمانہ باتیں بیان فرمائی ہیں۔ خلاصہ یہی ہے کہ دعا دنیا کی سب سے عظیم تدبیر ہے۔ جو تدبیر پر جال ڈالتی ہے اس سے بڑی تدبیر کیا ہوگی جو تقدیر کو اپنے دام میں لے لے اور تقدیرِ الٰہی اور انسانی کوششیں جب اکٹھی مل کر آگے بڑھتی ہیں تو دنیا کی کوئی طاقت ایسے آگے بڑھنے والے کی راہ نہیں روک سکتی۔ پس ان دعاؤں سے بھی بہت کام لیں۔ اللہ تعالےٰ ہمارا حامی و ناصر ہو۔"

(از خطبہ فرمودہ ۲ نومبر ۱۹۹۰ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فیض محمد صادق ایڈووکیٹ

# عدالتِ عالیہ

عدالت عالیہ میں جو کیس دائر کئے جاتے ہیں اگرچہ ان کی اہمیت اپنی اپنی جگہ پر ہے مگر دستورِ پاکستان کی دفعہ ۱۹۹ کے تحت جو اختیارات عدالت عالیہ کو تفویض کئے گئے ہیں وہ خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ ایسے اختیارات سے نہ صرف عوام میں فوری انصاف حاصل کرنے کی ڈھارس ہوتی ہے بلکہ یہ خیال بھی پایا جاتا ہے کہ جو اختیارات عدالت عالیہ کو مذکورہ آرٹیکل کے تحت دیئے گئے ہیں ایسے اختیارات نہ صرف عام سول، فوجداری عدالتوں کے پاس یا تو نہیں یا عام طور پر ان عدالتوں سے اتنی جلدی ایسی REMEDIES حاصل نہ ہو سکتی ہیں جتنی جلدی عدالت عالیہ سے اس آرٹیکل کے تحت (۱) دستور کی دفعات کے تحت۔ عدالت عالیہ اگر مطمئن ہو کہ کوئی اور مناسب اور فوری REMEDY قانون کے تحت موجود نہ ہے۔

(a) تو کسی AGGRIEVED PARTY کی درخواست پر حکم پاس کیا جاسکتا ہے۔

(i) ایسے شخص کو جو عدالت کی حدود کے اندر فیڈریشن، پراونس یا لوکل اتھارٹی سے متعلقہ کام کرتا ہو کہ وہ ایسے کام کرنے سے باز رہے جن کے بارہ میں قانون اجازت نہیں دیتا یا ایسا کرے جس کو کرنے کا قانون تقاضا کرتا ہے۔ یا

(ii) عدالت عالیہ یہ بھی قرار دے سکتی ہے کہ کوئی کام جو عدالت کی حدود کے اندر کسی ایسے شخص نے کیا ہو جس کا کام فیڈریشن۔ پراونس یا لوکل اتھارٹی سے متعلقہ ہو کہ جو کام اس نے کیا ہے وہ اس کو کرنے کی قانونی اجازت نہیں دیتا اور ایسے کام کی کوئی قانونی حیثیت نہیں، یا

(b) کسی شخص کی درخواست پر حکم دیا جاسکتا ہے۔ (i) کہ ایسے شخص کو جسے عدالت کی حدود کے اندر محبوس رکھا ہے عدالت کے سامنے پیش کیا جائے تاکہ عدالت اطمینان کر سکے کہ ایسے شخص کو قانون کے خلاف تو پکڑ نہیں رکھا یا اسے قانونی تقاضوں کو پورا کئے بغیر تو محبوس نہیں رکھا، یا

(ii) عدالت عالیہ کسی شخص سے پوچھ سکتی ہے، جو عدالت کی حدود کے اندر کام کر رہا ہو، کہ وہ پبلک آفس جس کو چلانا ظاہر کرتا ہے یا وہ ایسا پبلک آفس جسے وہ کلیم کرتا ہے آکر بتائے کہ وہ قانون کی کس اتھارٹی سے اس پبلک آفس کو کلیم کرنے اور چلانے کا اختیار رکھتا ہے۔ یا

(c) کسی AGGRIEVED شخص کی درخواست پر کسی شخص، اتھارٹی مشمولہ کوئی گورنمنٹ جو POWER استعمال کر رہا ہو یا کر رہی ہو کسی حدود میں یا کسی حدود کے بارہ میں جو عدالت عالیہ کی حدود کے اندر ہو' ایسے رنگ میں جیسے مناسب ہو کر بنیادی حقوق (FUNDAMENTAL RIGHTS) جن کا ذکر چیپٹر I پارٹ II میں ہے، کو بر سر کار لائے یعنی لاگو کروائے،

(۲) جو کچھ کہ دستور پاکستان میں لکھا ہے اس کو مدنظر رکھتے ہوئے عدالت عالیہ میں آزادی کے حقوق کو لاگو کرنے کے لئے درخواست دائر کرنے کے حق پر کسی قسم کی رکاوٹ نہ ڈالی جائے گی۔

(۳) کلاز (۱) کے تحت کوئی حکم پاس نہ کیا جائے گا کسی درخواست پر جو کوئی شخص دے یا ایسے شخص کے بارہ میں دی جائے جو آرمڈ فورسز آف پاکستان کا ممبر ہو یا ایسا شخص جو وقتی طور پر کسی ایسے قانون کے تحت کام کر رہا ہو جو افواج پاکستان سے متعلقہ ہو۔ وہ درخواست جو ملازمت کی شرائط کے بارہ میں ہو یا کسی معاملہ کے متعلق جو ایسے شخص کی ملازمت سے پیدا شدہ ہو یا ایسے ایکشن لئے جانے کے بارہ میں ہو جو ایسے شخص کے بارہ میں ہو۔ جو بطور ممبر آرمڈ فورسز آف پاکستان ہو یا ایسے شخص کے بارہ میں ہو جو مذکورہ قانون کے تحت ہو۔

(۳-A) عدالت عالیہ اس آرٹیکل کے تحت جاری نہ کرے گی۔

(a) کوئی حکم گرفتاری کے حکم سے باز رکھنے کے بارہ میں یا حکم امتناعی جاری کرتے ہوئے کسی شخص کی گرفتاری کے بارہ میں ایسے قانون کے تحت جو PREVENTIVE DETENTION کی اجازت دیتا ہو۔

(b) کوئی حکم ضمانت پر رہا کرنے کے بارہ میں کسی ایسے شخص کو جسے گرفتار کیا گیا ہو کسی قانون کے تحت جو PREVENTIVE DETENTION کی اجازت دیتا ہو۔

(c) کوئی حکم ضمانت پر رہا کرنے کے بارہ میں یا کسی حکم کو SUSPEND کرنے کے بارہ میں جو کسی شخص کی گرفتاری کے بارہ میں پاس کیا گیا ہو جس کے خلاف کسی عدالت یا ٹرائیبونل میں رپورٹ کی گئی ہے یا جس کے خلاف کوئی کیس درج کیا گیا ہے کسی پولیس سٹیشن میں کسی جرم کے بارہ میں یا جس کو سزا کر دی گئی ہے کسی عدالت یا ٹرائیبونل کی طرف سے

(d) کوئی حکم منع کرتے ہوئے دربارہ درج کئے جانے کسی کیس کے پولیس سٹیشن میں یا کسی عدالت کے سامنے کوئی شکایت یا رپورٹ کسی جرم کے کئے جانے کے بارہ میں، یا

(e) یا کوئی دوسرا حکم عارضی کسی ایسے شخص کے بارہ میں جس کا ذکر پچھلے پیراگراف میں کیا گیا ہے۔

(۳-B) کوئی ایسا حکم جس کا ذکر کلاز (۳-A) میں کیا گیا ہے۔ جو دستور پاکستان کے چوتھے ترمیمی ایکٹ ۱۹۷۵ء کے بعد پاس کیا گیا ہو اس کا اطلاق ختم سمجھا جائے گا اور تمام درخواستیں جو ایسا حکم پاس کرنے کیلئے PENDING ہوں کو ختم سمجھا جائیگا۔

(۳-C) جو کچھ (۳-A) اور (۳-B) میں لکھا گیا ہے اس کا اطلاق ان درخواستوں پر بھی ہو گا جو اپیل کرنے کی اجازت لینے کے لئے یا اپیل میں، جو ایسے حکم کے بارہ میں ہو جس کا ذکر (۳A) میں کیا گیا ہے جو عدالت عظمیٰ میں قابل شنوائی دستور پاکستان FIFTH AMENDMENT ACT 1976 کے سے پہلے کی PENDING ہوں۔

(۴) جہاں (a) عدالت عالیہ میں پیراگراف (a) یا پیراگراف (c) کلاز (۱) کے تحت کوئی درخواست دی گئی ہو، اور (b) حکم امتناعی پاس کرنے سے پبلک کام کرنے میں رکاوٹ یا دخل اندازی کے مترادف ہو یا ویسے عوام کے INTEREST میں نقصان ہو یا PUBLIC REVENUE کے اکٹھا کرنے میں رکاوٹ بنے ایسے حالات میں حکم امتناعی جاری نہ کرے گی جب تک کہ متعلقہ لاء آفیسر کو نوٹس نہ دے دیا جاوے درخواست زیر غور کے بارہ میں اور اسے یا اس کے کسی مامور کئے ہوئے شخص کو سنے جانے کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے اور عدالت وجوہات تحریر میں لانے کے بعد مطمئن ہو کر حکم امتناعی

(i) کا یہ اثر نہ ہو گا جس کا ذکر کیا گیا ہے یا

(ii) یا ایسا حکم پاس کرنے سے متعلقہ حکم کو روک دینے کے مترادف ہو گا یا اس کے بارہ میں کارروائی کرنا بظاہر اختیارات سے باہر ہو گا۔

(۴-A) کوئی حکم امتناعی جو عدالت عالیہ نے پاس کیا ہو اس درخواست پر جو اس کے سامنے پیش کی گئی جس میں کسی حکم کے قانونی پہلو کو چیلنج کیا گیا ہو یا کسی شخص یا اتھارٹی کی کارروائی یا کام کے بارہ میں جو کہ حکم کیا گیا ہے یا کام کیا گیا ہے کسی قانون کے تحت جس کا ذکر پارٹ I فرسٹ شیڈول میں کیا گیا ہے یا جس کا تعلق ہے یا متعلقہ ہے پبلک ریونیو کو ASSESS کرنے یا اکٹھا کرنے کے بارہ میں ایسے حکم کا اطلاق اس کے پاس کرنے کے ۶۰ دن کے اندر ختم تصور ہو گا تاوقتیکہ کیس کا مکمل فیصلہ ہو جائے یا حکم امتناعی ہی عدالت واپس لے لے مذکورہ عرصہ کے اندر۔

(۵) اس آرٹیکل میں جب تک کہ عبارت سے خاص مطلب ظاہر نہ ہو۔

شخص ("PERSON") میں شامل ہے کوئی باڈی پالیٹک یا کاربوریٹ کوئی اتھارٹی، فیڈرل گورنمنٹ یا پراونشل گورنمنٹ کی یا ان کے ماتحت ہو اور کوئی عدالت یا ٹرائیبونل ماسوائے عدالت عظمیٰ، عدالت عالیہ یا ایک عدالت یا ٹرائیبونل جو کسی قانون کے تحت قائم کیا گیا ہو آرمڈ فورسز آف پاکستان سے متعلقہ قانون کے تحت ہو، اور PRESCRIBED LAW OFFICER کا مطلب ہے۔

(a) کسی درخواست کے بارہ میں جس کا تعلق فیڈرل گورنمنٹ سے ہو یا کسی اتھارٹی جو فیڈرل گورنمنٹ کی ہو یا فیڈرل گورنمنٹ کے زیر کنٹرول ہو، اٹارنی جنرل، اور

(b) اور کسی دیگر کیس میں ایڈووکیٹ جنرل اس صوبہ کا جس میں درخواست دائر کی گئی ہو۔

اب میں دستور پاکستان کی دفعات سے ہٹ کر ایک دو پرائیویٹ باتوں کا ذکر مضمون میں مزید دلچسپی پیدا کرنے کے لئے تحریر کرنا چاہتا ہوں۔ مسٹر جسٹس بشیر احمد نہایت ہی نیک دل انسان اور لائق جج تھے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ان کی باری بہاولپور

باقی صـ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زراعت کالم ——— سید ظہور احمد شاہ

# کماد کی کاشت

گنے کی نئی اقسام سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے صحیح کاشتی امور پر عمل کرنا ضروری ہے۔ گنے کے لئے زمین کی تیاری سب امور سے اہم ہے۔ پھر گنے کا کھیلیوں میں لگانا بھی ازحد ضروری ہے۔ تین سے ۴ فٹ کا فاصلہ قطاروں میں ہونا چاہیئے۔ دو دو سیٹ سے لگائے جائیں۔ کھاد فی ایکڑ ۱۵۰ پونڈ نائٹروجن، ۱۰۰ پونڈ فاسفورس اور ۱۰۰ پونڈ پوٹاش ضروری ہے۔ جڑی بوٹیاں گیزاپیکس سے ختم کی جائیں۔ پانی میں کمی نہ آنے دی جائے۔ نہ ہی زیادہ پانی دیا جائے۔ اگر ان عوامل کو بروئے کار لایا جائے تو ۸۰۰ سے ۱۰۰۰ من کی اوسط پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔ مزید دیکھ بھال، مٹی چڑھانے، صحیح وقت پر آبپاشی اور کھاد کا استعمال جیسے عوامل پر سختی سے عمل ہو تو پیداوار کو مزید آگے لے جایا جاسکتا ہے۔

کماد کی کاشت کا صحیح وقت مارچ کے تیسرے ہفتے تک ہے۔ اس کے بعد کاشت کرنے سے پیداوار کافی کم ہو جاتی ہے۔

گنے کی بھرپور فصل حاصل کرنے کیلئے زمین کافی گہرائی تک تیار کرنی چاہیئے۔ شروع میں ایک بار ڈسک ہل یا راجہ سے مٹی پلٹ دی جائے تو اس کے بعد کلٹیویٹر سے زمین کو باریک بھربھرا کر لیا جائے بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لئے رجر سے ۱۰ ۱۲ انچ گہری کھالیاں بنا کر بیج لگانا چاہیئے اور پانی دے دینا چاہیئے۔ کھیلیوں میں کاشت کے لئے مخصوص رجر بھی ملتے ہیں جو گہری کھیلی میں بیج کاشت کرنے کے لئے ۶ تا ۸ انچ کے فاصلے پر دوہری نالی بنا دیتے ہیں اس طریقہ سے بہتر اگاؤ اور جھاڑ حاصل ہوتا ہے۔ ۴ فٹ کے فاصلے پر کاشت سے فصل میں گوڈی نلائی اور مٹی چڑھانے کا عمل ٹریکٹر سے ہی کیا جاسکتا ہے اور رجر سے مٹی چڑھانی بھی آسان رہتی ہے مٹی چڑھانے سے جو کھیلیاں بنتی ہیں ان میں پانی کو صحیح طریقہ پر لگایا جاسکتا ہے۔ پانی کی بھی بچت ہوتی ہے اور فصل گرنے سے بھی کافی حد تک محفوظ رہتی ہے۔

صحیح وقت پر کاشت کے لئے ۳۰ ہزار سے ۴۰ ہزار دو چشمی سے درکار ہوتے ہیں۔ بیج صحت مند اور بیماری سے پاک ہونا چاہیئے۔ بیج پر مٹی کی بہت ہلکی تہہ آئے یعنی صرف ایک انچ تک اس کے لئے بہتر ہے۔ مزدور لگا کر ہاتھ یا پاؤں سے مٹی ڈالی جائے۔ کھیلیوں کی کاشت میں سہاگہ یا کراہ ہرگز استعمال نہ کریں۔ بیج کو دوائی لگا کر کاشت کریں۔

کماد کی فصل کے لئے پانی بنیادی عنصر ہے۔ اکثر کم پیداوار کی بڑی وجہ بھی پانی کی کمی ہی ہوتی ہے۔ اچھی پیداوار کے لئے پانی کا وقفہ ۹ - ۱۰ دن سے زیادہ نہیں ہونا چاہیئے۔ پانی کی کمی کو پورا کرنے کے لئے فصل اگیتی کاشت کریں تاکہ شدید گرمی سے پہلے اچھی طرح نشوونما پالے کیارے چھوٹے بنائیں۔ کھیت ہموار ہونے چاہئیں کھیت کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔

یاد رہے کہ کھاد کا بہتر استعمال بھی پانی کی وافر مقدار میں مضمر ہے۔ کم پانی دینے سے کھاد اپنا پورا اثر نہیں کرتی۔

بجائی کے بعد جڑی بوٹیاں ظاہر ہونے پر گیزاپیکس کو بھی بحساب ڈیڑھ کلو فی ایکڑ تروتر حالت میں سپرے کریں۔ ریتلی زمینوں میں ایک کلو استعمال کریں لیکن اگر گوڈی کے وسائل موجود ہوں تو ان کے استعمال کو ترجیح دی جانی چاہیئے۔

بیج کو زمین میں ڈالنے سے پہلے بنلیٹ دوائی سے ٹریٹ (TREAT) کریں یہ گنا کو بہت ساری بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔

فاسفورس ۱۰۰ پونڈ پوٹاش ۱۰۰ پونڈ اور نائٹروجن کھاد ۵۰ پونڈ بوائی کے وقت بیج کے نیچے ڈالیں۔ اگائی مکمل ہونے پر ۳۳ پونڈ نائٹروجن نالیوں میں ڈال کر کھیلیوں کو تھوڑا تھوڑا توڑ کر مٹی کو نالیوں میں ڈال دیں اور پانی لگائیں۔ تین ہفتہ بعد پھر ۳۳ پونڈ نائٹروجن نالیوں میں ڈال کر کھیلیوں کو برابر کر دیں۔ یہ عمل شگوفے نکالنے کے عمل کو تیز کرے گا۔ تین چار ہفتے میں شگوفے مکمل ہو جائیں گے۔ اس کے بعد یعنی شگوفے پورے ہونے پر (۷۰ ہزار سے ۸۰ ہزار پودے) ۳۴ پونڈ نائٹروجن پودوں کی جڑوں کے ساتھ ساتھ ڈال دیں اور پانی دیں۔

پودوں کا مناسب قد ہو جائے تو مٹی چڑھانے کا عمل کریں جس سے فصل کو گرنے سے بچایا جاسکتا ہے۔

---

انسانیت کو اس وقت انسان بننے کا پیغام دینے کی ضرورت ہے۔
(حضرت امام جماعت احمدیہ۔ الرابع)

---

# نتیجہ امتحان سہ ماہی چہارم ۱۹۹۲ء
## مجالس انصاراللہ

مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام مرکزی امتحان سہ ماہی چہارم ۹۲ء میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۲۷ مجالس کے کل ۲۳۳۶ انصار شریک ہوئے جن میں سے مندرجہ ذیل انصار نے نمایاں پوزیشنز اور خصوصی گریڈ حاصل کئے۔ ان کے اسمائے گرامی بغرض دعا و ریکارڈ شائع کئے جارہے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ انصار کو علم و فضل میں اضافہ کے مرکزی پروگراموں میں شرکت کی توفیق عطا کرے۔

۱- اوّل مکرم ڈاکٹر مورانی نثار احمد صاحب راٹھور (نوکوٹ)
۲- دوم مکرم ایم غلام نبی صاحب (غوطہ فتح گڑھ)
۳- سوم " سید محمود احمد شاہ صاحب (گلشن اقبال کراچی)

## خصوصی گریڈ حاصل کرنے والے انصار

مکرم ملک عبدالعزیز صاحب (دوالمیال)
" سید عزیز حسین شاہ " (نصیرہ)
" مسعود احمد ظفر صاحب (عزیز آباد کراچی)
" محمد رفیق بھٹی صاحب (فیصل آباد)
" عبدالمنان فیاض صاحب (اسلام آباد)
" شیخ عبدالماجد صاحب (بیت التوحید۔ لاہور)
" مقبول احمد صاحب (بہاولنگر)
" عبدالمالک خان صاحب (ماڈل کالونی۔ کراچی)
" محمد رشید طارق " (سلطانپورہ لاہور)
" محمد ابراہیم بھٹی " (بشیر آباد سندھ)
" بشیر احمد صاحب (گجرات)
" مشتاق احمد صاحب ہاشمی (فیصل آباد)
" نذیر احمد صاحب (رحیم یار خان)
" طاہر احمد صاحب (علامہ اقبال ٹاؤن لاہور)
" پیر محمد صاحب (نور نگر)
" قریشی فصیح الدین احمد صاحب (نارتھ کراچی)
" چوہدری احمد الدین خان صاحب (فیصل آباد)
" خلیل احمد شاہد صاحب (اسلام آباد)
" چوہدری ظفر اللہ خان صاحب راہی (بیت التوحید۔ لاہور)
" عبدالعزیز صاحب منگلا ( " )
" سید محمد وارث شاہ صاحب (ماڈل کالونی کراچی)
" بشیر احمد ملک صاحب (کوئٹہ)
" نذیر احمد صاحب (برہان نگر)
" احمد بخش صاحب (ڈیرہ غازیخان)
" محمد سعید قریشی صاحب (اٹک)
" عبدالرحیم بھٹہ صاحب (بورے والا)
" مسعود احمد خورشید صاحب (مارٹن روڈ۔ کراچی)
" چوہدری حبیب اللہ مظہر صاحب (ڈیفنس سوسائٹی لاہور)
مکرم عبدالصمد صاحب (کریم نگر فیصل آباد)
" غلام مصطفیٰ صادق صاحب (دارالصدر)
" صلاح الدین صاحب (گول بازار)
" محمد یعقوب امجد صاحب (دارالصدر جنوبی)
" چوہدری نذیر احمد صاحب (دارالبرکات)
" ملک محمد اعظم صاحب (دارالعلوم غربی)
" محمد یعقوب صاحب (دارالرحمت وسطی)
" چوہدری غلام علی صاحب (دارالعلوم غربی)
" بشارت احمد قمر صاحب (دارالنصر غربی)
" سلطان احمد صاحب (چک ۲۶۳ E-B تحصیل بورے والا)
" عزیز احمد طاہر صاحب (ٹوبہ ٹیک سنگھ)
" عبدالحق صاحب (مصری شاہ۔ لاہور)
" محمد حسین گل صاحب (اوکاڑہ)
" غلام احمد صاحب (اپل پلاٹ۔ اوکاڑہ)
" چوہدری عبدالقدیر صاحب (راولپنڈی)
" قاضی محمد منیر صاحب (کوٹ لکھپت لاہور)
" رانا مبارک احمد صاحب (علامہ اقبال ٹاؤن۔ لاہور)
" سردار علی صاحب (مغلپورہ لاہور)
" رمضان محمد زاہد صاحب (مغلپورہ لاہور)
" محمد حمید اللہ ظفر صاحب (چک ۵۶۵ تحصیل جڑانوالہ)
" محمد مشتاق صاحب (شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین)
" سید محمد ابراہیم صاحب (نارتھ کراچی)
" برکت اللہ صاحب (دارالصدر شمالی)
" چوہدری محمود احمد باجوہ صاحب (دارالعلوم)
" ماسٹر بشارت احمد صاحب (دارالعلوم)
(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

---

بقیہ: صد ۳

کریں اور اس کا علاج کریں۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ ایک ہی گروپ کی کئی دوائیں بیک وقت استعمال نہ کروائی جائیں۔ آپ نے ذیابیطس کے مریضوں سے کہا کہ انہیں شادی سے گھبرانا نہیں چاہیئے کہ ایسا نہ ہو کہ ان کے بچوں پر بھی اس کا اثر پڑے۔ فائیبر کنٹنٹس والی (FIBRE CONTENTS) چیزیں ذیابیطس کے مریض کھا سکتے ہیں۔ البتہ اس بات کا خیال رہے کہ ضرورت سے زیادہ کھانا ذیابیطس کے لئے نقصان دہ ہے کیونکہ اس کے لئے انسولین کی بھی زیادہ ضرورت پیش آسکتی ہے۔ گلوکوز کا جسم میں توازن قائم رکھنا بھی نہایت ضروری ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## بقیہ: صفحہ ۵

دورہ پر جانے کی آئی۔ ان کے ساتھ جو جمعدار کام کرتا تھا وہ بینائی سے چنداں محروم ہو چکا تھا اور بظاہر ساتھ جا کر اپنی ڈیوٹی نبھانے کے قابل نہ تھا۔ دیگر سٹاف نے اس بات کا اظہار جج صاحب سے کیا اور تجویز دی کہ اس جمعدار کی بجائے کسی اور جمعدار کو ساتھ لے چلتے ہیں تاہم مسٹر جسٹس بشیر احمد نے اس بات سے اتفاق نہ کیا اور فرمایا کہ اگر اس بے چارے کی بینائی چنداں چلی گئی ہے تو اس میں اس کا کیا قصور ہے اگر اس کو ہم ڈیلیور ے کر نہ جائیں گے تو اس بے چارے کا T.A.D.A مارا جائے گا۔ چنانچہ آپ نے اپنے سٹاف کو حکم فرمایا کہ آپ لوگ اس کا ہاتھ پکڑ کر ساتھ لے چلیں اور وہاں بھی جہاں تک ہو سکے اس کا کام دوسرے چپڑاسی کریں۔ چنانچہ وہ ساتھ گیا اور اس طرح اسے اس کے T.A.D.A سے محروم نہ ہونے دیا۔ دوسری بات ان کے بارہ ہی میں نے یہ دیکھی کہ وہ اپنے ذاتی کاموں کے لئے نہ دفتر کا کوئی کاغذ نہ پن پنسل وغیرہ استعمال کرتے تھے ان کا ذاتی خیال تھا کہ یہ سرکاری چیزیں سرکاری کاموں کے لئے ہیں ذاتی کاموں کے لئے نہیں۔ ذاتی کاموں کے لئے وہ ذاتی سٹیشنری استعمال کرتے تھے۔

تیسری بات یہ ہے کہ جب مسٹر جسٹس بشیر احمد کے لڑکے کی شادی ہوئی تو دعوت ولیمہ میں انہوں نے ہائیکورٹ کے تمام سٹاف کو دعوت دی جس میں میں خود بھی شامل تھا۔ میں نے دیکھا کہ وہ تقسیم کھانا کے وقت خود ڈونگا اٹھا اٹھا کر ایک ایک کے پاس جاتے اور ان سے فرماتے آپ اور لیں اور کھائیں۔ چوتھی بات جس کا میں ذکر کرنا چاہتا ہوں کہ وہ دورہ پر جا کر اپنا T.A.D.A. بنانے یا بچانے کے حق میں ہرگز نہ تھے بلکہ دورہ کے درمیان اپنے کھانے کا خرچ اپنے سٹاف کے کھانے کا خرچ دوسرے جج صاحب کے کھانے کا خرچ دوسرے جج صاحب کے سٹاف کے کھانے ناشتہ وغیرہ کا خرچ کلی طور پر خود برداشت کرتے۔ پھر عدالت کرتے ہوئے اکثر اوقات میں نے دیکھا کہ جب کوئی ایڈووکیٹ کوئی کتاب اٹھا کر حوالہ دینا چاہتے تو ان کے حوالہ دینے سے پیشتر ہی فرماتے کہ آپ فلاں کتاب کا حوالہ دینا چاہ رہے ہیں۔ میں نے اسے کئی دفعہ پڑھا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ ان کی یادداشت کافی بڑی تھی۔ عدالت بڑی نرم دلی سے فرماتے اور نئے ایڈووکیٹس کی رہنمائی فرماتے۔ افسوس ہے ریٹائرمنٹ کے بعد زندگی نے ان کا زیادہ ساتھ نہ دیا اور وہ اللہ کو پیارے ہو گئے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات اور بھی بلند فرمائے

# اطلاعات و اعلانات

## اعلان نکاح

○ محترمہ طلعت عائشہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب ساکن بیڈن روڈ لاہور کا نکاح ہمراہ ملک فہیم احمد صاحب ابن مکرم ملک محمد سلیم صاحب سلیمی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ بعوض پچاس ہزار روپے حق مہر مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے مورخہ ۱۹ مارچ ۹۳ء کو بعد عصر بیت مبارک ربوہ میں پڑھایا۔

احباب جماعت اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

## نکاح و تقریب رخصتانہ

○ مکرم محمد الطاف احمد صاحب آف نارووال حال ربوہ ابن مکرم محمد نواز مومن صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا نکاح ہمراہ محترمہ فرزانہ لطیفی صاحبہ بنت عبداللطیف احمد صاحب آف گوٹھ اقبال پور ضلع نواب شاہ حال دارالنصر غربی ربوہ (سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ سکھر)

۹ جنوری ۱۹۹۳ء کو مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد نے مبلغ ۵۱۰۰۰ روپے حق مہر پر فرمایا۔ اسی روز تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی اور مکرم مولانا مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کرائی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ کا اہتمام ہوا جس کے آخر پر مولانا محمد احمد جلیل صاحب مفتی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مکرم محمد الطاف صاحب حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے رفیق حضرت خدا بخش صاحب مومن جی کے نواسے ہیں۔

اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت ہی باعث برکت بنائے

## ولادت

○ مکرم عبدالسلام اسلم صاحب دفتر نظارت اصلاح وارشاد ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۲ فروری ۹۳ء کو ایک بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت "امۃ النور صبا" مرحمت فرمایا ہے۔ بچی تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ بچی مکرم عبدالغنی صاحب دارالرحمت شرقی الف کی پہلی پوتی اور مکرم مرزا عبدالرحمٰن صاحب آف کوئٹہ کی نواسی ہے۔

احباب ان کی درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کریں۔

## درخواست دعا

○ مکرم میجر عبدالحمید صاحب شرما کے پتہ کا اپریشن فیصل آباد میں مکرم ڈاکٹر ولی محمد صاحب سرجن نے مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۹۳ء کو کیا جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔

○ مکرم مرزا مجید احمد صاحب لکھتے ہیں کہ میرے بیٹے رفیع الدین کو ۵ مارچ سے بخار اور گلے میں شدید قسم کے زخم ہو گئے ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ ابھی تک بخار اور زخم ویسے ہی ہیں۔

○ مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان لکھتے ہیں کہ ہمارے قائد علاقہ خدام الاحمدیہ پاکستان بہاولپور ٹانگ کے اپریشن کی وجہ سے بیمار ہیں۔

احباب ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کریں۔

## ضرورت انسپکٹران

○ دو انسپکٹران کی وکالت مال تحریک جدید میں فوری ضرورت ہے۔ ایسے احباب جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہیں۔ اپنی درخواستیں مقامی امیر صاحب / صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ ۵ اپریل ۹۳ء تک وکالت دیوان تحریک جدید کو بھجوا دیں۔ امیدوار کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ایف اے، بی اے، احباب بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواستوں کے ساتھ تعلیمی سرٹیفکیٹ کی نقول آنا ضروری ہیں۔

وکیل الدیوان تحریک جدید

## گمشدگی قلم

○ مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل وقف نو کا ایک پارکر کا قلم سفید رنگ کا، کھو گیا ہے۔ اگر کسی کو ملے تو آں محترم کو پہنچا دیں۔

## نتیجہ علم انعامی

مقابلہ امامت جوبلی علم انعامی بین المجالس سال ۹۲-۱۹۹۱ء میں حسب ذیل مجالس نے پوزیشنز حاصل کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کے لئے مبارک کرے۔

اوّل مجلس خدام الاحمدیہ۔ وحدت کالونی ضلع لاہور۔

دوم مجلس خدام الاحمدیہ۔ خانیوال شہر ضلع خانیوال۔

سوم مجلس خدام الاحمدیہ۔ سٹیل ٹاؤن ضلع کراچی۔

چہارم مجلس خدام الاحمدیہ۔ عزیز آباد ضلع کراچی۔

پنجم مجلس خدام الاحمدیہ۔ چوپڑ ہٹہ ضلع خانیوال۔

ششم مجلس خدام الاحمدیہ۔ ۲۷۵ ر ب کرتار پور ضلع فیصل آباد۔

ہفتم مجلس خدام الاحمدیہ۔ اورنگی ٹاؤن ضلع کراچی۔

ہشتم مجلس خدام الاحمدیہ۔ ملیر کینٹ ضلع کراچی۔

نہم مجلس خدام الاحمدیہ۔ محمود آباد ضلع کراچی۔

دہم مجلس خدام الاحمدیہ R - 10/17 ضلع خانیوال۔

سید طاہر محمود ماجد
معتمد خدام الاحمدیہ پاکستان

## سانحہ ارتحال

مکرم خواجہ محمد اکرم صاحب کی خوش دامنہ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ بیوہ مرزا محمد امین صاحب تقریباً اسّی سال کی عمر میں ۱۰ مارچ ۹۳ء کو وفات پاگئیں۔

۱۱ مارچ کو بعد نماز جمعہ بیت مبارک ربوہ میں محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے جنازہ پڑھایا۔ اور بعد تدفین قبر پر دعا بھی آپ نے ہی کرائی۔

○ محترمہ محمدی بیگم صاحبہ کے پوتے مکرم مرزا پرویز احمد بیگ صاحب ابن مکرم مرزا محمد اسحاق بیگ صاحب ہٹی والے چک نمبر ۱۶۵/۹ عارف والا ضلع ساہیوال ۴۶ سال کی عمر میں بقضائے الٰہی مورخہ ۱۱ مارچ ۹۳ء کو صبح وفات پاگئے۔ جنازہ مکرم حمید اللہ خالد صاحب مربی سلسلہ ساہیوال نے پڑھایا۔ احباب جماعت کے علاوہ غیر از جماعت دوستوں کی ایک کثیر تعداد نے بھی جنازہ میں شرکت کی۔ تدفین ان کی ملکیتی زمین میں ہوئی اور مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمان صاحب امیر ساہیوال شہر نے دعا کروائی۔

احباب ان کی بلندیٔ درجات اور مغفرت کے لئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خبریں

ربوہ ۔ ۲۷ مارچ ۱۹۹۳ء دھوپ نکلی ہوئی ہے لیکن سردی کی شدت میں ابھی کمی نہیں آئی ۔

○ صدر مملکت غلام اسحٰق خان نے کہا ہے کہ جمہوری ادارے اتنے مستحکم ہونے چاہئیں کہ وہ ہر ناگہانی بحران کا مقابلہ کر سکیں قومی مفادات کی نگہداشت اور قومی مقاصد کا حصول کسی فرد واحد کے بس کی بات نہیں اس کے لئے پوری قوم اور تمام قومی اداروں کی اجتماعی توانائیوں کو بروئے کار لانا پڑتا ہے ۔

○ وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ صدر مملکت سے کوئی اختلاف نہیں ہے اسمبلیاں توڑی نہیں جا رہیں ۔ مزید انہوں نے کہا کہ میں صدر کا بہت احترام کرتا ہوں ۔ میری ان سے بڑے خوشگوار ماحول میں قومی اور بین الاقوامی امور پر تعمیری گفتگو ہوئی ہے وزراء کی جانب سے ایسے بیانات نہیں آرہے کہ صورتحال خراب نظر آئے ۔ انہوں نے کہا کہ افواہیں پھیلانے والے ملک دشمن ہیں ۔ انہیں خدا کا خوف کرنا چاہیئے ۔

○ اسلام آباد میں محترمہ بے نظیر بھٹو کے بنگلہ میں شارٹ سرکٹ کے باعث آگ لگ گئی کہتے ہیں کہ آتش زدگی میں لاکھوں روپے کا نقصان ہوا ۔ ایک کمرے کا تو سارا سامان جل کر راکھ ہو گیا ۔ محترمہ بے نظیر بھٹو نے مطالبہ کیا ہے کہ اس کی تفتیش کروائی جائے ۔

○ بمبئی کے بم دھماکوں کے بعد پاکستان کے ہوائی اڈوں کو چوکس کر دیا گیا ہے ۔ پاکستان نے یہ اقدام ان اطلاعات کے بعد کیا کہ دھماکے کرنے والے مشتبہ میمن برادران ہو سکتا ہے پاکستان بھاگ کر آگئے ہوں وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ اگرچہ بھارت نے اس ضمن میں کوئی باقاعدہ درخواست نہیں دی ۔ تاہم یہ مشتبہ افراد پاکستان میں اگر داخل ہوئے تو انہیں گرفتار کر کے ملک بدر کر دیا جائے گا ۔

○ مصر نے تشدد پسند مسلمان گروہوں کے خلاف بھرپور کارروائی شروع کر دی ہے اور اس کے مقابلہ میں ان گروہوں نے کہا ہے کہ وہ اپنے شہید ہونے والوں کے خون کا بدلہ لے کر رہیں گے ۔ اعتدال پسند لوگوں کا کہنا ہے کہ ملکی جھگڑوں کے نپٹانے کا ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ یہ کہ جمہوریت کو زیادہ وسیع کیا جائے ۔ حکومت شیخ عمر عبدالرحمان کو گرفتار کر کے سزا دینے پر تلی ہوئی ہے ۔

○ ایران کے موجودہ روحانی پیشوا آیت اللہ خامنئی نے ٹیلی ویژن پر مسلمانوں سے اس بات کی اپیل کی ہے کہ وہ اسرائیل کے خلاف متحد ہو جائیں وہ یوم القدس کے موقعہ پر خطاب کر رہے تھے ۔ اس سے پہلے مخالفین نے یہ افواہ اڑائی تھی کہ آیت اللہ خامنئی کی رہائش گاہ پر بم پھینکا گیا ہے اور غالباً وہ زخمی ہو گئے ہیں ۔

○ مراکش میں پارلیمانی انتخابات جو اپریل میں ہونے والے تھے اب ۲۵ جون تک ملتوی کر دیئے گئے ہیں کہا جاتا ہے کہ یہ بات حزب اختلاف کے روزنامے البیان میں شائع ہوئی ہے ۔ سرکاری ذرائع سے اس بات کی توثیق نہیں ہو سکی ۔

○ وفاقی حکومت نے وزارت داخلہ میں ایک انسانی حقوق کی پاسداری کا ڈویژن قائم کیا ہے جو خواتین کے خلاف تشدد آمیز کارروائیوں کے سلسلے میں ضروری اقدام کریگا ۔

○ ایم کیو ایم حقیقی کے چیئرمین آفاق احمد خان نے بتایا ہے کہ الطاف حسین بانی ایم کیو ایم الطاف گروپ کراچی کو باقی ملک سے بالکل الگ کرنا چاہتے تھے اور اس سلسلے میں انہوں نے اپنے مجاہدین کو ہدایات بھی جاری کر دی تھیں ۔

○ امریکہ میں پاکستان کی سفیر سیدہ عابدہ حسین نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے سلسلے میں امریکہ جو الزام پاکستان پر لگا رہا ہے وہ سراسر بے بنیاد ہے اور کہ واشنگٹن پاکستان پر مختلف ذرائع سے دباؤ ڈال رہا ہے تاکہ وہ اپنے جوہری پروگرام کو ختم کر دے ۔

○ آٹھویں ترمیم کے متعلق صدر مملکت غلام اسحٰق خان نے کہا ہے کہ وہ سیفٹی والو ہے اس سے ملک کو بہت فائدہ ہوا ہے اس ترمیم کی بدولت آنے والے یہ سمجھتے ہیں کہ یہ ترمیم ان کے حق میں نہیں تو وہ ایسا سوچ سکتے ہیں ۔ انہوں نے مزید بتایا ہے کہ اس مسئلے پر وزیر اعظم سے بات ہوئی ہے ۔ اخبار نویسوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اختلافات حل ہوتے ہیں کہ نہیں اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا ۔ یہ بات وزیر اعظم پر منحصر ہے کہ وہ کیا کرنا چاہتے ہیں ۔

○ افغان صدر برہان الدین ربانی قاتلانہ حملہ میں بال بال بچ گئے ہیں ۔ وہ وزیر اعظم گلبدین حکمت یار سے ملنے جا رہے تھے کہ مشرقی کابل میں نامعلوم افراد نے ان کی کار پر حملہ کیا جس سے ان کے محافظ زخمی ہو گئے ۔

○ ایران نے بغداد پر الزام لگایا ہے کہ اس کی فوجوں نے ایران کی سرحدوں پر حملے کئے ہیں اور عراق کے صدر کے خلاف یہ کہا گیا ہے کہ انہوں نے انقلاب ایران کی مخالفت کرنے والوں کو اس حملے میں شریک کیا ہے ۔ عراق نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی معائنہ ٹیمیں جو عراق بھیجی جاتی ہیں جو دراصل جاسوسی کی ٹیمیں ہیں جو عراق کو تباہ کرنا چاہتی ہیں ۔ یہ دراصل سستے ہتھیار ہیں امریکہ کے ہاتھوں میں جنہیں عراق کی مخالفت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ۔

## تبدیلی نام

○ میرا نام امۃ القدوس تھا ۔ میں نے اب اپنا نام تبدیل کر کے ناصرہ نوری رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے پکارا جائے اور اسی نام سے لین دین کیا جائے ۔

ناصرہ نوری بنت لئیق احمد ۱۵/۱ دار العلوم غربی ب ربوہ ۔ ضلع جھنگ


کیا آپ کو

پیٹ درد، قبض، اسہال، پیچش گیس، بدہضمی، معدہ کی سوزش اور السر وغیرہ میں دواؤں کے استعمال سے فائدہ نہیں ہو رہا ؟

تو

ڈائی جسٹ کیوریٹو سمیل

DIGEST CURATIVE SMELL

سے صرف سونگھنے سے آرام آسکتا ہے

ایک شیشی تمام گھر کیلئے کافی ہے ۔ میڈیکل اور نان میڈیکل کاروبار والے تمام افراد واپسی قیمت کی رعائت کے ساتھ (WITH MONEY BACK GUARANTEE) فروخت کر سکتے ہیں

قیمت پاکستان میں -/۲۰ روپے ڈاک خرچ (چھوٹے بڑے آرڈر پر) -/۱۰ روپے ایکسپورٹ کوالٹی پانچ ڈالر 5 $ مع ڈاک خرچ ۔

(ترقی پذیر ممالک کیلئے ریٹ الگ الگ) لٹریچر اور دیگر کیوریٹو سمیلز کی تفصیلات مفت طلب فرمائیں ۔

موجد :- ہومیو پیتھک

ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر

آر ایم پی ۔ ایم اے ایل ایل بی ۔ فاضل عربی مائنڈ اینڈ میموری ایکسپرٹ ۔ بانی کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن ۔

پیشکش :- کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل

گولبازار ۔ ربوہ

فون آفس ۱۷۷ ۔ کلینک ۶۰۶ ۔ رہائش ۶۰۷



بے بی ٹانک

بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، دستوں، دانت نکالنے کی تکالیف اور چڑچڑا پن وغیرہ کیلئے بچوں کا ٹانک ۔ قیمت -/RS ۱۲ لٹریچر مفت

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ

فون : ۶۰۶ - ۷۷۱ ربوہ



ہر سائز، ہر قسم فریج، ڈیپ فریزر، ٹی وی، واشنگ مشین بازار سے بارعایت خریدنے کے لئے

عثمان الیکٹرونکس

۱ ۔ لنک میکلوڈ روڈ ۔ لاہور پر تشریف لائیے

فون : ۲۳۱۶۸۱، ۲۳۱۶۸۰، ۲۲۳۲۰۴



گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں

ہر قسم ڈش انٹینا خریدنے کیلئے

قیمت = -/۱۳۵۰۰ بمعہ مکمل فٹنگ

نیو محمود ٹیلیویژن ۲۱ ۔ ہال روڈ ۔ لاہور

فون ۳۵۵۴۲۲ ، ۲۲۶۵۰۸